26789-سودی بنکوں میں مال رکھنے کا حکم

سوال

سودی بنکوں میں مال رکھنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

بنکوں میں ماہانہ یا سالانہ فائدہ کے ساتھ رقم رکھنا سود ہے.جس کی حرمت پر علماء کرام کا اجماع ہے ، لیکن بغیر کسی فائدہ (سود) کے بنکوں میں رقم رکھنے کے متعلق بھی بہتر یہی ہے کہ جب بنک سودی لین دین کرتے ہوں تو بنکوں میں بغیر ضرورت کے رقم نہ رکھی جائے ، کیونکہ بنک میں رقم رکھنا اگرچہ وہ بغیر فائدہ (سود) کے ہی کیوں نہ ہو اس میں سودی لین دین کرنے میں تعاون ہوتا ہے ، لہذا صاحب مال کے لیے خدشہ ہے کہ وہ گناہ اور برائی وزیادتی کے کاموں کے معاونین میں نہ شامل ہو جائے اگرچہ اس کا ارادہ ایسا نہیں .

لہذا اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء سے اجتناب کرنا اور بچنا ضروری اور واجب ہے ، اور مال و دولت کی حفاظت کے لیے سلیم اور صحیح راہ تلاش کرنی چاہیے اور اس کے خرچ کرنے کے لیے بھی صحیح راہ تلاش کی جائے .

اللہ تعالی سب مسلمانوں کو ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے.جس میں انکی سعادت و خوشبختی اور ان کی عزت و نجات ہو، اور اللہ تعالی ان کے لیے جلد از جلد اسلامی بنک قائم کرنے میں آسانی پیدا فرمائے ، جو سودی لین دین سے پاک ہوں ، بلاشبہ اللہ تعالی اس کا کارساز ہے اور اس پر قادر ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے .